صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اختیاراتِ مصطفٰی

29-October-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

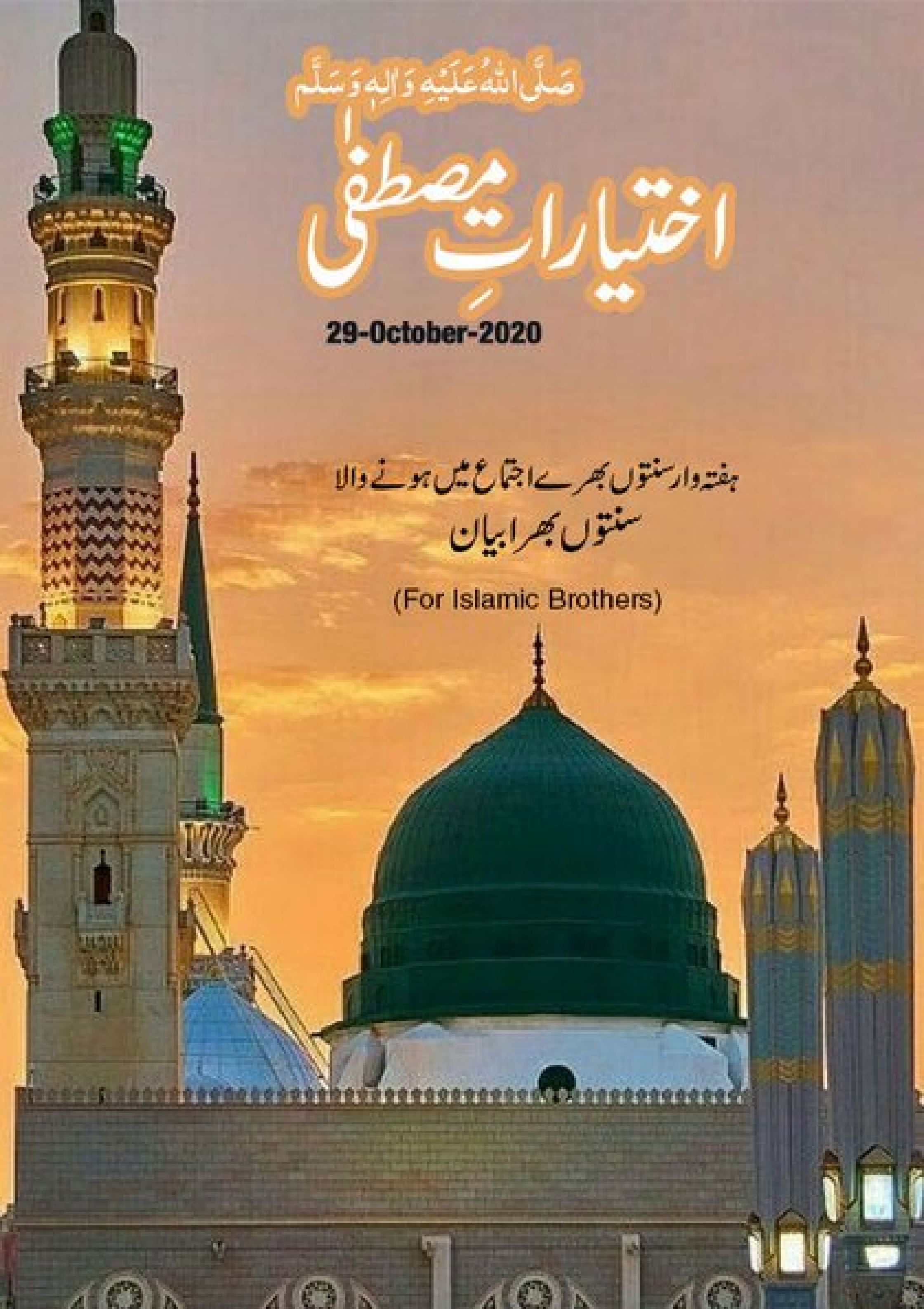

اجتماعِ میلاد (1442ھ)، ہفتہ وار اجتماع 29 اکتوبر 2020 کو پاکستان میں ہونے والا بیان

اختیاراتِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس بیان میں آپ جان سکیں گے!

- ✿... گوہ کا ایمان افروز واقعہ
- ✿... جو چاہو مانگ لو
- ✿... حلال و حرام کرنے کا اختیار
- ✿... زمیں کے خزانوں کے مالک
- ✿... سردی کو گرمی سے بدل دیا
- ✿... کھجوریں ہی کھجوریں

پیشکش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضری کی سعادت ملے تو اعتکاف کی نیت کرلیا کریں تاکہ اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے اور ضرورت پڑنے پر کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے۔ یہاں یہ بات بھی ذہن نشیں کرلیجیے کہ اعتکاف کی نیت کھانے، پینے یا سونے کے لیے نہ ہو بلکہ اس سے مقصود **صرف اللہ کریم کی رِضا ہو۔** **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)۔ اگر ممکن ہو تو اعتکاف کی نیت کر کے 12 مرتبہ درودِ پاک پڑھ لیجئے یا اور کوئی نیک کام کرلیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ ثواب بڑھ جائے گا اور مسجد میں کھانا، پینا اور سونا وغیرہ بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت

ایک شخص کا بیان ہے: میں ایک رات نماز پڑھتے ہوئے تَشَہُّد میں بے کسوں کے مددگار، دو عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا، مجھ

پر نیند کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا۔ خواب میں آقائے دو جہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دِیدار نصیب ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **تُو آج ہم پر درود بھیجنا بُھول گیا۔** میں نے عرض کی: **یَا رَسُولَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں **اللہ** پاک کی ثنا میں مشغول تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ مجھ پر درودِ پاک پڑھے بغیر **اللہ** پاک اپنی ثنا بھی قبول نہیں فرماتا، وہ ایسی کوئی دعا قبول نہیں فرماتا جس میں مجھ پر دُرود نہ بھیجا گیا ہو اور کوئی حاجت پوری نہیں فرماتا جب تک کہ مجھ پر درودِ پاک نہ بھیجا جائے، کیا تم نے **اللہ** پاک کا یہ مبارک فرمان نہیں سنا؟ صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا: ترجمۂ کنز الایمان: ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (پ22، الاحزاب: 56)[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہاں کے مولا جہاں کے سرور سلام تُم پر سلام تُم پر
طبیبِ عالَم حبیبِ داوَر، سلام تُم پر سلام تُم پر
تمہاری نورانیت سے اب تک ہیں عالَمِ نور، دونوں عالَم
تمہیں تو ہو نورو نورِ پیکر سلام تم پر سلام تم پر[۲]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی

1... حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۶۱۷

2... نغمۂ روح، از: بہزاد لکھنوی، ص ۴۱، پاکستان کوآپریٹو بک سوسائٹی، کراچی

نیّتیں کر لیتے ہیں۔فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ۔ مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مسئلہ: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے، ☆پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیت کیجئے ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیت کیجئے ☆اگر قلم(Pen/ Pencil)، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیت کر لیجئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! سب سے پہلے تو ہمیں اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرنا چاہیے کہ جس نے ہمیں ایک بار پھر بارہ(12)ربیعُ الاول کی مُقدّس نورانی رات نصیب فرمائی۔ آج کی رات **بڑی اہم رات** ہے۔ یہ رات بڑی عظیمُ الشّان ہے۔ یہ رات بڑے **فضائل وبرکات** والی مُقدّس رات ہے۔ ☆**یہ وہ عظیم رات ہے** جس کو کائنات کی سب سے زیادہ شان و شوکت والی ہستی سَیِّدُ الانبیا، **تاجدارِ دوسرا** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت ہے۔ ☆**یہ وہ عظیم رات ہے** کہ جو شبِ قدر سے بھی افضل ہے۔(ماثبت بالسنۃ، ص۱۵۳)، ☆**یہ وہ عظیم رات ہے** کہ جس میں حضرت آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے مکانِ رحمت سے ایسا نور چمکا جس نے سارے عالَم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ ☆**یہ وہی عظیم رات ہے** جس میں ہر طرف خوشیوں کا سماں چھا گیا۔ ☆**یہ وہی عظیم رات ہے** جس میں ہر طرف شادمانیوں کے ترانے بجنے لگے۔ ☆**یہی وہ عظیم رات ہے** جس میں

[1]...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ ۵۹۴۲، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

ہر طرف نور کی روشنی پھیل گئی۔ ☆**یہی وہ عظیم رات ہے** جس میں کفر و شرک کی سب ظلمتیں کافور ہو گئیں۔ ☆ **آج کی رات ہی وہ عظیم رات ہے** جس میں اللہ پاک نے مومنوں پر احسانِ عظیم فرمایا۔☆ **یہ وہ عظیم رات ہے** جس میں شیطان اپنے چیلوں کے ساتھ رُسوا ہوا۔ ☆ **آج کی رات** آسمان کے تارے بھی زمین کی طرف مائل ہونے لگے۔ ☆ **یہ وہ عظیم رات** ہے جو تمام راتوں کی سردار ہے، ☆ **یہ وہ عظیم رات** ہے جس میں اللہ پاک کے حکم سے فِرشتوں کے سردار جبرئیلِ **امین** عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے مشرق و مغرب اور خانۂ کعبہ پر جھنڈے نصب کئے۔(خصائصِ کبریٰ،۱/۸۲ ملخصاً)

☆ **یہ وہ عظیم رات** ہے کہ جس میں اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری پر ایران کے بادشاہ کِسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا اور اس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں، ☆ **یہ وہ عظیم رات** ہے کہ جس میں اِیران کا ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کدہ خود بخود بُجھ گیا۔ ☆ **یہ وہ عظیم رات** ہے جس میں اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنّت کے دروازے کھول دِیے گئے تھے۔ ☆ **یہ وہ عظیم رات ہے** جس میں آسمان سے نور کی بارشیں ہونے لگیں۔ ☆ **یہ وہ عظیم رات ہے** جس میں فرشتوں نے بھی دوجہاں کے سرور، بی بی آمنہ کے دلبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی **خوب خوشیاں** منائیں۔☆ **یہ وہ عظیم رات ہے** جس میں مکے مدینے کے تاجدار، عرب و عجم کے شہنشاہ، شفاعت فرمانے والے، دُکھ درد کو دُور فرمانے والے، جنابِ احمدِ مجتبیٰ، محمدٌ رَّسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا میں تشریف آوری ہوئی اور جب نور والے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کائنات میں تشریف لائے تو کفر و شرک کی

تمام ظلمتیں چھٹ گئیں۔ **مولانا حسن رضا خان** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس برکتوں والی، عظمتوں والی، رحمتوں والی رات سے فیضان پانے کے لیے خوب فرماتے ہیں:

سحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ
کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ

ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارہویں تاریخ
عَدُو کے دل کو کٹاری ہے بارہویں تاریخ

ہزار عید ہوں ایک ایک لَحظہ پر قُرباں
خُوشی دلوں پہ وہ طاری ہے بارہویں تاریخ

تمام ہوگئی میلادِ انبیا کی خوشی
ہمیشہ اب ترِی باری ہے بارہویں تاریخ

دلوں کے میل دُھلے گُل کِھلے سُرُور ملے
عجیب چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ

چڑھی ہے اَوج پہ تقدیر خاکساروں کی
خُدا نے جب سے اُتاری ہے بارہویں تاریخ

خُدا کے فضل سے ایمان میں ہیں ہم پورے
کہ اپنی روح میں ساری ہے بارہویں تاریخ

ولادتِ شہِ دیں ہر خُوشی کی باعث ہے
ہزار عید سے بھاری ہے بارہویں تاریخ

ہمیشہ تُو نے غلاموں کے دل کئے ٹھنڈے
جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارہویں تاریخ

حَسَن ولادتِ سرکار سے ہوا روشن
مِرے خُدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ

(ذوقِ نعت، ص۱۲۱-۱۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے سنا کہ **آج کی رات یہ وہ عظیم رات** ہے جس میں نور والے آقا، مکے مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نور کی خیرات بانٹنے اور جہان کو اپنے نور سے جگمگانے کیلئے اس کائنات میں تشریف فرما ہوئے۔ آیئے! پہلے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مرحبا یا مصطفٰی کے

نعروں سے اس نورانی رات کا اِستقبال کرتے ہیں۔ ہو سکے تو مدنی پرچم لہرا لہرا کر خوب جوش و جذبے، محبت و عقیدت کے ساتھ **مرحبایا مصطفیٰ** کی دُھوم مچائیے۔

سرکار کی آمد مرحبا		سردار کی آمد مرحبا
آمنہ کے پھول کی آمد مرحبا		رسولِ مقبول کی آمد مرحبا
پیارے کی آمد مرحبا		اچھے کی آمد مرحبا
سچے کی آمد مرحبا		سوہنے کی آمد مرحبا
موہنے کی آمد مرحبا		مُختار کی آمد مرحبا
پرنور کی آمد مرحبا		سراپا نور کی آمد مرحبا

مرحبایا مصطفیٰ مرحبایا مصطفیٰ مرحبایا مصطفیٰ مرحبایا مصطفیٰ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے **"اختیاراتِ مصطفیٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" جس میں ہم سنیں گے کہ ایک گوہ (جانور) نے نور والے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں **ایمان** لانے کا اعلان کیسے کیا؟ غریبوں کے آقا، یتیموں کے والی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے غلاموں کی کیسے اِمداد فرماتے ہیں؟ اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **شرعی احکامات** بھی تبدیل کرنے کا اِختیار عطا فرمایا، اللہ پاک نے ہمارے نور والے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **زمین کے خزانوں کا مالک** کیا، اللہ پاک نے حضورِ انور، آمِنہ کے دِلبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو موسم بدلنے کا بھی اِختیار دیا، اس کے علاوہ **اِختیاراتِ مصطفیٰ** سے

متعلق کئی اہم مفید باتیں سننے کی سعادت بھی حاصل کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان کا اعلان کرنے والی گوہ

حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عُمَر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ ہم دو عالم کے داتا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر تھے کہ قبیلہ بنی سُلَیْم کا ایک شخص گوہ (ایک جانور) کا شکار کر کے اسے اپنی آستین میں چھپائے ادھر سے گزرا، اس نے ہمارا اجتماع دیکھ کر لوگوں سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ تو اسے بتایا گیا کہ یہ اس شخص کی مجلس ہے جو یہ کہتا ہے کہ وہ اللّٰہ کا رسول ہے۔ یہ سن کر وہ اپنی سواری سے اُترا اور لوگوں کے درمیان سے گزرتا ہوا محبوبِ خدا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر بدکلامی کرنے لگا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اس کی اس گستاخی کو دیکھا تو عرض کرنے لگے: یَا رَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اجازت عطا فرمائیں! میں اس کا سر قلم کر دوں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے عمر! کیا تم نہیں جانتے کہ حِلْم و دَرْ گُزَر نبوّت کے اوصاف میں سے ہے۔ پھر آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے تو وہ کہنے لگا: لات و عُزّٰی (بتوں) کی قسم! میں آپ پر ایمان نہ لاؤں گا۔ آپ نے فرمایا: اے اَعرابی! تمہیں کس نے اس بات پر ابھارا اور مجبور کیا کہ تم ایسا کلام کرو اور میری مجلس کی عزت نہ کرو۔ اَعرابی کہنے لگا: لات و عُزّٰی (بتوں) کی قسم! میں اسی وَقْت آپ پر ایمان لاؤں گا جب میری یہ گوہ (جانور) آپ پر ایمان لائے گی۔ یہ کہہ کر اس نے گوہ کو اپنی آستین سے نکال کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

سامنے ڈال دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے گوہ کو پکارا تو اس نے بڑے ہی ادب سے عرض کی: لَبَّیۡكَ وَسَعۡدَیۡكَ یعنی **یا رَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں حاضر ہوں اور مجھے اپنی اس حاضری پر ناز ہے۔ تمام حاضرین نے اس کی یہ بات سُنی اور سمجھی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: تیرا معبود کون ہے؟ عرض کی: میرا معبود وہ ہے جس کا عرش آسمان میں ہے اور اسی کی بادشاہی زمین میں ہے، اس کی رَحمت جنّت میں اور عذاب جہنم میں ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے گوہ! یہ بتا کہ میں کون ہوں؟ اس نے بلند آواز سے کہا: اَنۡتَ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ، وَخَاتَمُ النَّبِیِّیۡنَ یعنی **آپ تمام جہانوں کے رب کے رسول اور آخری نبی ہیں،** قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ صَدَّقَكَ جس نے آپ کی تصدیق کی وہ کامیاب ہو گیا، وَقَدۡ خَابَ مَنۡ كَذَّبَكَ اور جس نے آپ کو جھٹلایا وہ نامراد ہو گیا۔ یہ مَنظر دیکھ کر اعرابی یعنی دیہاتی اس قدر مُتاَثِّر ہوا کہ فوراً ہی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا اور عرض کرنے لگا: **یا رَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں جس وقت آیا تھا تو میری نظر میں رُوئے زمین پر آپ سے زیادہ ناپسند آدمی کوئی نہ تھا لیکن اس وقت میرا یہ حال ہے کہ آپ میرے نزدیک میری جان اور میرے والدین سے بھی زیادہ پیارے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: خُدا کے لئے حمد ہے جس نے تجھ کو ایسے دین کی ہدایت دی جو ہمیشہ غالب رہے گا اور کبھی مغلوب نہ ہو گا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کو سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کی تعلیم دی تو وہ قرآنِ کریم کی ان دو سورتوں کو سُن کر عرض کرنے لگا: **میں نے بڑے بڑے فصیح و بلیغ** (شیریں کلام)، **طویل و مختصر** ہر قسم کے کلاموں کو سنا ہے مگر خُدا کی قسم!

میں نے آج تک اس سے بڑھ کر اور اس سے بہتر کلام کبھی نہیں سنا۔ [1]

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سِماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ بَرگ و شَجر یہ باغ و ثَمر
یہ تیغ وسِپر یہ تاج و کمر یہ حکم رواں تمہارے لئے [2]

اشعار کی مختصر وضاحت: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی چمک ، آپ کی رونق، آپ کا جلوہ، آپ کی خوشبو، زمین و آسمان میں اور بلندی اور پستی میں ہر جگہ آپ کی حکومت اور سکہ رائج ہے کہ آپ کی مہر کے بغیر کسی سکے کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ یہ چاند اور سورج، صبح و شام یہ درخت اور پتے یہ پھل اور باغ یہ ڈھال اور تلوار یہ تاجِ شاہی اورآپ کے لیے آپ کے حکم سے جاری وساری ہیں۔ تمام جہاں کی حکمرانی کس کی ہے یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ ہی کی تو ہے۔

آقا کی آمد مرحبا	داتا کی آمد مرحبا
مولیٰ کی آمد مرحبا	اَولیٰ کی آمد مرحبا

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو زمین و آسمان کی حکومت عطا فرمائی ہے، چنانچہ آپ کی حکومت جہاں انسانوں پر ہے تو وہیں جنّوں پر بھی ہے۔ آپ کی حکومت زمین میں چلنے والے جانوروں پر بھی ہے تو فضا میں اُڑنے والے پرندوں پر بھی۔ آپ کی حکومت درختوں پر بھی ہے تو پتھروں پر بھی۔

[1]... معجم اوسط، ج4، ص283، حدیث:5996 مختصراً

[2]... حدائق بخشش، ص۳۴۸۔

آپ کی حکومت فرش پر ہے تو عرش پر بھی ۔اَمِیرِ اَہلِسُنّت،بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا **الیاس عطارقادِری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے **اِختیاراتِ مصطفٰی** کو اشعار کی لڑی میں کیاخوب پرویاہے، چنانچہ آپ اپنے نعتیہ دِیوان **"وسائلِ بخشش"** میں لکھتے ہیں:

تِری فرش پر حکومت تِری عرش پر حکومت
تُو شہنشہِ زمانہ مدنی مدینے والے
بَعطائے ربِّ حاکم تُو ہے رِزق کا بھی قاسِم
ہے تِرا سب آب و دانہ مَدنی مدینے والے [1]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ایک گوہ (جانور) نے کس طرح پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سوالوں کا جواب دیا اور نہ صرف **اللہ** پاک کے معبود ہونے کی گواہی دی، بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اللہ پاک کے رسول ہونے کی شہادت بھی دی۔ یہ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے کہ سرکش جنّوں اورانسانوں کے علاوہ سبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو رسول مانتے ہیں۔ جیسا کہ

حضرت جابر بن **عبداللّٰہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ فرماتے ہیں: ہم نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک سفر سے واپس آتے ہوئے (قبیلہ) بنو نَجّار کے ایک باغ کے پاس پہنچے تو ہمیں معلوم ہوا کہ باغ میں ایک سرکش اُونٹ ہے

---

[1] ...وسائلِ بخشش، مرمم ص ۴۲۵۔

جو کسی کو بھی باغ میں داخل نہیں ہونے دیتا، جو داخل ہونا چاہے اس پر حملہ کر دیتا ہے۔

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے اس بات کا ذکر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور باغ میں داخل ہو کر اُونٹ کو بُلایا تو وہ اپنی گردن کو زمین کے ساتھ گھسیٹتا ہوا آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ پھر تاجدارِ دوعالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی لگام منگوا کر ڈالی اور اسے اس کے مالک کے سپرد کر دیا، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک زمین و آسمان میں سرکش جنّوں اور انسانوں کے سوا ہر چیز یہ تسلیم کرتی ہے کہ میں **اللہ** کا رسول ہوں۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے اپنے آخری نبی، **محمدِ عربی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے خزانوں کی کُنجیاں عطا فرمائی ہیں اور تمام جہانوں کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تصرف میں دیا ہے کہ آپ جسے جو چاہیں دیں، جیسے چاہیں دیں۔

اِنہیں خدا نے کیا اپنے مُلک کا مالک	اِنہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں [2]

مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** پاک کے نائبِ مطلق ہیں، تمام جہان حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اختیار میں دے کر

1... مسند امام احمد بن حنبل، ج:۳، ص:۳۱۰۔
2... سامانِ بخشش، ص۱۳۹۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم کے تحت کر دیا گیا، جو چاہیں کریں، جسے جو چاہیں دیں، جس سے جو چاہیں واپس لیں، تمام جہان میں اُن کے حکم کا پھیرنے والا کوئی نہیں، تمام جہان اُن کا محکوم ہے اور وہ اپنے رب کے سوا کسی کے محکوم نہیں، تمام آدمیوں کے مالک ہیں جو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا مالِک نہ جانے سُنَّت کی مٹھاس سے محروم رہے، تمام زمین مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مِلک ہے، تمام جنَّت اُن کی جاگیر ہے، آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ فرمان (یعنی حکم ماننے والے ہیں)، جنَّت و جہنم کی چابیاں آپ کے ہاتھ مُبارَک میں دیدی گئیں، رِزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے دَربار سے تقسیم ہوتی ہیں، دُنیا و آخرت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا کا ایک حصہ ہے۔[1] رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَب کی عطا سے مالکِ جنَّت ہیں، جنَّت عطا فرمانے والے ہیں، جسے چاہیں عطا فرمائیں۔[2]

بخاری شریف کی حدیث نمبر 71 میں فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰہُ یُعْطِی یعنی اللہ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔[3]

سچی بات سکھاتے یہ ہیں ۔۔۔ سیدھی راہ دکھاتے یہ ہیں
اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۔۔۔ ساری کثرت پاتے یہ ہیں
رَبّ ہے مُعْطی یہ ہیں قاسِم ۔۔۔ رِزق اُس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

1... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۱-۸۳، حصہ: ۱۔ بتغیر قلیل

2... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۶۶۷۔

3... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین، ۱/ ۴۲، حدیث: ۷۱۔

ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا
پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں

ماں اِکلوتے کو جب چھوڑے
آآ کہہ کہ بُلاتے یہ ہیں

باپ جہاں بیٹے سے بھاگے
لطف وہاں فرماتے یہ ہیں

اُس کی بخشش اِن کا صَدقہ
دیتا وہ ہے دِلاتے یہ ہیں

مرقد میں بندوں کو تھپک کر
میٹھی نیند سلاتے یہ ہیں

خود سجدے میں گِر کر اپنی
گِرتی اُمت اُٹھاتے یہ ہیں

کہدو رضاؔ سے خوش ہو خوش رہ
مُژدہ رضا کا سناتے یہ ہیں [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکّی کی آمد مرحبا	مَدَنی کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا	قُرَشی کی آمد مرحبا
ہاشمی کی آمد مرحبا	مُطَّلِبی کی آمد مرحبا

اے عاشقانِ میلاد! ہمارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا کیسی ہے۔ یہ مانگنے والوں کو کیسے نوازتے ہیں۔ یہ کیسے ان کی جھولیاں بھرتے ہیں۔ یہ کیسے انہیں جنت کی خوشخبری سناتے ہیں۔ آیئے سنتے ہیں:

حضرتِ سَیِّدُنا رَبِیعہ بن کعب اَسْلَمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں رات حضور، سراپا نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں گزارتا تھا۔ ایک رات میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس وُضو کا پانی اور دیگر ضرورت کی چیزیں لے کر حاضر ہوا تو تاجدارِ دوعالم، محبوبِ ربِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سَلْ! یعنی مانگ کیا مانگتا ہے؟ میں نے عرض کی: اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِی الْجَنَّةِ یعنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1... حدائقِ بخشش، ص ۴۸۲-۴۸۱۔

جنّت میں آپ کا پڑوس چاہئے۔ (گویا عَرض کر رہے ہیں:)

تجھ سے تجھی کو مانگ لوں تو سب کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

دریائے رَحمت مزید جوش میں آیا اور فرمایا: **اَوَغَیْرَ ذٰلِكَ؟** یعنی کچھ اور مانگنا ہے؟ میں نے عرض کی: بس صرف یہی۔

تجھ سے تجھی کو مانگ کر مانگ لی ساری کائنات
مجھ سا کوئی گدا نہیں، تجھ سا کوئی سخی نہیں

جب حضرتِ سَیِّدُنا رَبیعہ بِن کعب اَسلمی رَضِیَ اللہُ عَنہُ جنت کی رَفاقت (پڑوس) طلب کر چکے اور مزید کسی حاجت کے طلب کرنے سے اِنکار کر دیا، تو اِس پر سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک و مختار، شہنشاہِ اَبرار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْد** یعنی اپنے نفس پر کثرتِ سُجود (یعنی زِیادہ نوافل) سے میری مدد کر۔[1]

دو جہاں میں کوئی تم سا دوسرا ملتا نہیں
ڈھونڈتے پھرتے ہیں مَہر و مہ پتا ملتا نہیں
نعمتِ کونین دیتے ہیں دو عالم کو یہی
مانگ دیکھو ان سے تم دیکھو تو کیا ملتا نہیں[2]

1... فیضانِ رمضان، ص82 بحوالہ مسلم ص ۲۵۳ حدیث ۴۸۹

2... سامانِ بخشش، ص۱۲۹۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اشعار کی مختصر وضاحت: یا رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ کی ذات بے مثل و بے مثال ہے ایسی بے مثال کہ آپ جیسا کوئی اور ملتا ہی نہیں اور آپ کے حسن وانوار کو چاند سورج ڈھونڈتے پھر رہے ہیں لیکن ان کو آپ کی حقیقت کا پتا نہیں مل رہا۔

جو چاہو مانگ لو!

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! اِس حدیثِ مبارک نے تو ایمان ہی تازہ کر دیا۔ حضرت سَیِّدُنا شیخ عبد الحق محدث دِہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بلاکسی قید اور کسی چیز کو خاص کیے بغیر مُطْلَقًا فرمانا: سَلْ؟ یعنی مانگ کیا مانگتا ہے؟ اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ سارے ہی مُعاملات سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارَک ہاتھ میں ہیں، جو چاہیں جس کو چاہیں جب چاہیں اپنے ربِّ کریم کے حکم سے عطا کر دیں۔[1]

رُسل اُنہیں کا تو مُژدہ سنانے آئے ہیں	اُنہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
فرشتے آج جو دُھومیں مچانے آئے ہیں	اُنہیں کے آنے کی شادی رَچانے آئے ہیں
یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں	یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ بھولے بچھڑوں کو رَستے پہ لانے آئے ہیں	یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں
اِنہیں خدا نے کیا اپنے مُلک کا مالک	اِنہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں

[1]... اَشِعَّۃُ اللَّمعات ج ۱ ص ۴۲۴، ۴۲۵ وغیرہ

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے	کریم ہیں یہ خزانے لُٹانے آئے ہیں
سُنو گے ”لا“ نہ زبانِ کریم سے نوری	یہ فیض و جُود کے دریا بہانے آئے ہیں[1]

سلطان کی آمد مرحبا	ذیشان کی آمد مرحبا
غیب دان کی آمد مرحبا	آقائے عطار کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول !دو عالم کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **اللہ** پاک نے وہ اختیارات عطا فرمائے ہیں کہ جس کی کوئی انتہا نہیں۔ **اللہ** پاک نے قرآنِ کریم میں ارشاد فرمایا: **وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْاۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۘ⑦** ترجمۂ کنز الایمان: اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (سورہ حشر، آیت 7) یعنی رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمہیں جو حکم دیں اس کی اِتّباع کرو کیونکہ ہر حکم میں نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت واجب ہے اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔[2]

اے عاشقانِ رسول! **اللہ** پاک کی عطا سے سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ جس چیز کو چاہیں فرض و واجب یا ناجائز و حرام فرما دیں اور کسی عام حکم میں سے جس کو چاہیں مستثنیٰ (الگ) فرما دیں۔ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ... سامانِ بخشش، ص ۱۳۹۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، ج ۱۰، ص ۵۵۔

وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے یہ ایک عظیمُ الشّان خصوصیت ہے جسے بڑے بڑے عُلَما، فُقَہا، مُفَسّرین، مُحدّثین اور مجتہدین نے بیان فرمایا ہے۔ امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خاں رَحمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ائمۂ مُحقِّقین تصریح (یعنی واضح طور پر) فرماتے ہیں کہ احکامِ شریعت حضور سیّدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سپرد ہیں، جو بات چاہیں واجب کر دیں، جو چاہیں ناجائز فرمادیں، جس چیز یا جس شخص کو جس حکم وغیرہ سے چاہیں مُستثنیٰ (یعنی الگ) فرمادیں۔

اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس خصوصی اختیار (Special Authority) کی دلیل قرآن وحدیث سے مُلاحَظہ فرمایئے:

حلال یا حرام کرنے کا اختیار

قرآنِ کریم کی کئی آیات اور کثیر احادیث سے ثابت ہے کہ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جس چیز کو چاہیں **حلال یا حرام، فرض یا واجب** فرمادیں۔

اللہ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی 2صفات یہ بیان فرمائی ہیں:

وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىٕثَ (پارہ9، سورۂ اعراف، آیت 157)	ترجمۂ کنزالایمان: اور ستھری چیزیں ان کے لیے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا

حدیثِ مبارکہ میں ہے: اِنِّی حَرَّمْتُ کُلَّ مُسْکِرٍ یعنی بے شک نشہ لانے والی ہر چیز

میں نے حرام کر دی ہے۔[1]

❖ **آپ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا کسی چیز کو حلال قرار دینا اور کسی کو حرام قرار دینا یہ خصوصیت** بس **کچھ احکام کے لیے نہیں** تھی **بلکہ** تمام احکام کے لیے عام تھی۔ نہ صرف یہیں تک بلکہ میرے آقا و مولا محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہاں تک اختیار عطا فرمایا گیا کہ آپ جو حکم چاہیں، جس کے لیے چاہیں خاص فرمادیں۔ **جیسا کہ**

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **آپ نے ایک صحابی کے لیے پانچ کی بجائے دو نمازیں فرض فرمادیں۔**

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **تنہا ابوبُردہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ **کے لیے 6 ماہ کی بکری کی قربانی جائز قرار دے دیں۔**

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **حضرتِ خُزیمہ بن ثابت** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ **کی گواہی دو کے قائم مقام بنادیں۔**

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **حرمِ مکہ میں اِذْخَر بُوٹی کے کاٹنے کو حلال فرمادیا۔**

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **آپ نے خود ریشم کو حرام قرار دیا اور اسی حرمت کو حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن **کے حق میں حلال قرار دیا۔**

---

1 ... نسائی، ص۸۶۶، حدیث:۵۶۱۴۔

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **حضرت اَسماء بنت عُمیس کے لیے شوہر کی وفات کی عدّت 3 دن فرمادی۔**

❖ یہ شرعی اختیار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **قرآنِ پاک کی سورت سکھانے کو حق مہر قرار دے دیا۔**

❖ یہ شرعی اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **حضرت براء** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ **کو سونے (Gold) کی انگوٹھی پہننے کی اجازت عطا فرمائی۔**

❖ اور یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ **حضرتِ سُراقہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ **کے لیے سونے کے کنگن پہننے کو جائز فرمادیا۔**

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس پلٹا دیا۔

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ چاند آپ کی انگلی کے اشارے سے اِدھر اُدھر جھک جاتا۔

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں　　کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے۔

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ آپ نے حَبیب بن یَساف

کا کٹا ہوا ہاتھ جوڑ دیا۔

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ آپ نے حضرتِ عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی کو جوڑ دیا۔

❖ یہ اختیار بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کو حاصل تھا کہ آپ غزوۂ بدر میں حضرتِ عُکّاشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو لکڑی عطا فرماتے ہیں تو وہ تلوار بن جاتی ہے۔

شاہِ کونین جلوہ نما ہو گیا   رنگ عالَم کا بالکل نیا ہو گیا

ایسا اعزاز کس کو خدا نے دیا   جیسا بالاتر امر تبہ ہو گیا

ایسی نافذ تمہاری حکومت ہوئی   تم نے جس وقت جو کچھ کہا ہو گیا[1]

شہِ کون و مکاں کی آمد مرحبا	محبوب رب کی آمد مرحبا
سلطانِ عَرب کی آمد مرحبا	رسولِ اکرم کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زمین کے خزانوں کے مالک

پیارے اسلامی بھائیو! تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے رب کے حضور وہ کمال حاصل ہے جو آپ سے پہلے کسی بھی نبی کو حاصل نہ تھا۔ **اللہ** پاک نے زمین کے خزانوں کی کنجیاں آپ کو عطا فرمائیں جیسا کہ

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں سو رہا تھا کہ زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں لا کر میرے دونوں

1 ... قبالۂ بخشش، ص ۴۴۔

ہاتھوں میں رکھ دی گئیں۔[1] ایک روایت میں ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھے وہ کچھ عطا ہوا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہ ہوا، رُعب سے میری مدد فرمائی گئی اور مجھے ساری زمین کی کنجیاں عطا ہوئیں۔[2]

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے　　　محبوب کیا مالک و مختار بنایا
کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر　　　کونین کی خاطر تمہیں سرکار بنایا[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ کی برکت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! **اللہ** پاک جب کسی بندے کو کوئی نعمت دیتا ہے تو اسے اس کے استعمال کا اِخْتِیار بھی دیتا ہے، جیسا کہ ہمیں آنکھیں دی ہیں تو یہ اختیار بھی دیا کہ جب چاہیں بند کریں جب چاہیں کھلی رکھیں۔ چنانچہ

اللہ پاک نے جب اپنے محبوب کو ساری نعمتیں عطا کیں تو ہر چیز میں خیرِ کثیر کے ساتھ ساتھ زمین کے سارے خزانوں کی کنجیاں بھی عطا کیں اور یہ اختیار بھی عطا فرمایا کہ جسے چاہیں دنیا کی دولت دے کر غنی کر دیں اور جسے چاہیں آخرت کی نعمت دے کر **اللہ** کا ولی کر دیں۔ چاہیں تو اپنی برکت سے مٹھی بھر شے کو کثیر کر دیں۔ جیسا کہ

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میرے آقا، محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

1... بخاری، کتاب الاعتصام، ج ۴، ص ۵۴، دار طوق النجاۃ، صحیح مسلم کتاب المساجد، ج ۱، ص ۳۷۲، دار احیاء

2... مسند احمد بن حنبل، ج ۲، ص ۱۵۶، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

3... ذوقِ نعت ص ۴۷

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے نکاح فرمایا تو میری والدہ اُمِّ سُلَیم نے مجھ سے فرمایا: کیا ہم پیارے آقا، محمدِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں کچھ نذرانہ نہ بھیجیں؟ میں نے عرض کی: جی بالکل! ایسا ضرور کیجیے۔ تو میری والدہ نے کھجور، گھی اور پنیر لے کر حلوہ بنایا، پھر اسے ایک برتن میں ڈال کر فرمایا: اے اَنس! یہ برتن میرے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں لے جاؤ اور عرض کرنا: **یَارَسُولَ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ میری والدہ نے بھیجا ہے، انہوں نے آپ کی خدمت میں سلام پیش کیا ہے اور عرض کی ہے کہ یہ معمولی سا تحفہ ہماری طرف سے قبول فرمائیں۔ فرماتے ہیں: میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور جو والدہ نے فرمایا تھا ویسا ہی عرض کر دیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے رکھ دو۔ پھر فرمایا: جاؤ اور فلاں فلاں کو بُلا لاؤ اور اس کے علاوہ جو بھی تمہیں راستے میں ملے اسے بھی دعوت دے دینا۔ میں نکلا اور جن جن کا آپ نے نام لیا تھا، انہیں دعوت دے آیا اور انہیں بھی دعوت دیتا رہا جو مجھے راستے میں ملے۔ جب واپس گھر پلٹا تو دیکھتا ہوں کہ گھر صحابۂ کرام سے بھرا ہوا تھا۔ یہاں حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے پوچھا گیا کہ آپ لوگوں کی تعداد کتنی تھی؟ فرمایا: تین سو(300)۔ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ نے اپنا دستِ مبارک اس حلوہ پر رکھا اور جو **اللہ** نے چاہا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑھا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دس دس افراد کو بُلانا شروع کیا۔ وہ اس برتن میں سے کھاتے تھے اور آپ انہیں فرماتے تھے کہ **اللہ** کا نام لو اور ہر شخص اپنے سامنے سے کھائے۔

فرماتے ہیں کہ ان سب نے پیٹ بھر کر کھایا۔ ایک گروہ نکلتا تو دوسرا داخل ہو جاتا، یہاں تک کہ سب نے کھالیا تو مجھے فرمایا: اے اَنس! برتن اٹھالو، میں نے اٹھا لیا، میں نہیں جانتا کہ حلوہ اس وقت زیادہ تھا جب میں نے اسے رکھا یا اس وقت کہ جب میں نے اٹھایا۔[1]

کر دیا اپنے خزانوں کا خدا نے مالک	بے طلب جس کو جو چاہیں عطا کرتے ہیں
میں تیری دَین کے قرباں کہ تیرے منگتا	تجھ سے جو چاہتے ہیں مانگ لیا کرتے ہیں[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ وہی انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہیں جن کی والدہ اُمِّ سُلَیم انہیں بارگاہِ نبوی میں لے کر حاضر ہوتی ہیں اور عرض کرتی ہیں: **یَا رَسُوْلَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! یہ میرا بیٹا آپ کا خادم ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے لیے دعا فرمادیں۔ یہ سن کر حبیبِ مکرم رحمتِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا فرمائی: اے **اللہ**! اس کے مال میں برکت عطا فرما، اس کا مال زیادہ کر، اس کی اولاد زیادہ کر اور جو تُو نے اَنس کو عطا فرمایا ہے اس میں برکت دے۔[3]

یہ دعا ایسی مقبول ہوئی کہ عام باغات میں سال میں ایک بار پھل لگتا مگر حضرت اَنس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے باغات میں سال میں دوبار پھل لگتا، اولاد میں ایسی برکت

---

[1]... بخاری، ح۵۱۶۳، ص۱۳۲۳، دار المعرفہ، مشکاۃ المصابیح، کتاب احوال القیامۃ، ح۵۹۱۳، ج۴، ص۳۹۱، دار الکتب العلمیہ، بیروت

[2]... قبالۂ بخشش، ص186

[3]... مشکوۃ، ص۵۷۵۔

ہوئی کہ آپ کے 128 بیٹے اور 2 بیٹیاں پیدا ہوئیں، اور پوتے پوتیوں کی تعداد معلوم نہیں اور آپ نے 99 سال عمر پائی۔ یہ سب برکتیں حبیبِ خدا کی دعا سے ملیں۔ [1]

نہ ہے تم سا نہ کوئی ہو گا آگے	نہ اے آقا کوئی تم سا ہوا ہے
تری مرضی رضائے حق ہے مولیٰ	رضائے حق تری مرضی شہا ہے [2]

اعلیٰ کی آمد مرحبا	والا کی آمد مرحبا
بالا کی آمد مرحبا	پیشوا کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شہنشاہِ ختم نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان نرالی ہے۔ آپ کے پاس وہ اختیارات ہیں کہ آپ جب چاہیں جیسے چاہیں تصرف فرماسکتے ہیں، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اختیارات کو شمار کرنا ممکن نہیں۔ **اللہ** پاک نے آپ کو ایسے ہاتھ عطا فرمائے ہیں کہ جو بظاہر تو خالی ہیں لیکن ان ہاتھوں میں دونوں جہاں کی نعمتیں ہیں:

- یہ ہاتھ ہزاروں کی جھولیاں بھر دیتے ہیں۔
- ان مبارک ہاتھوں میں اگر کنکریاں آجائیں تو وہ کلمہ پڑھنے لگ جاتی ہیں۔
- ان مبارک ہاتھوں کو اگر تھوڑے پانی میں ڈالتے ہیں تو ان کی انگلیوں سے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔

1... مرقاۃ، شرح مشکوۃ، ص ۴۱۶، ج ۱۱

2... سامانِ بخشش، ص ۲۱۴

❖ یہ ہاتھ اگر بکری کے خشک تھنوں پر لگتے ہیں تو وہ دودھ سے بھر جاتے ہیں۔

❖ ان مبارک ہاتھوں کی انگلی اٹھتی ہے تو چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے۔

❖ اسی ہاتھ سے سورج کو اشارہ کرتے ہیں تو وہ واپس پلٹ آتا ہے۔

❖ یہی ہاتھ جب ٹوٹی ہوئی پنڈلی پر پھیرتے ہیں تو وہ ایسی درست ہو جاتی ہے جیسے پہلے تھی۔

❖ اسی ہاتھ کی انگلیاں جب آسمان کی طرف اٹھتی ہیں تو بادل آجاتے ہیں اور بارش برسانا شروع کر دیتے ہیں۔

❖ یہی ہاتھ اگر کسی کھانے پر لگ جاتے ہیں تو اس میں ایسی برکت ہوتی ہے کہ وہ سینکڑوں لوگوں کو کفایت کر جاتا ہے۔

❖ یہی ہاتھ اگر دستر خواں کو لگ جاتے تو اسے آگ نہ جلاتی۔

❖ یہی ہاتھ جب اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کے لیے اُٹھتے تو مُرادیں بر آتیں۔

اِجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا	بڑھی ناز سے جب دعائے مُحَمَّد
اِجابَت کا سہرا عِنایت کا جوڑا	دُلہن بن کے نکلی دعائے مُحَمَّد [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کھجوروں میں اتنی برکت!!!

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ ایک لڑائی میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کھانے کی کمی کا سامنا کرنا پڑا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد

[1]... حدائقِ بخشش، ص٦٦

فرمایا: اے ابو ہریرہ! تمہارے کھانے کو کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: میری تھیلی میں کچھ کھجوریں ہیں۔ ارشاد فرمایا: لے آؤ۔ میں تھیلی لے کر حاضر ہوا تو ارشاد فرمایا: دستر خوان بھی لے آؤ، چنانچہ میں نے دستر خوان لا کر بچھا دیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کھجوریں نکالیں تو وہ 21 تھیں۔ آپ نے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھی اور ایک ایک کھجور کو اپنے مقدس ہاتھ میں لے کر بِسۡم اللّٰہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ سب دانے آپ کے دستِ مبارک میں آ گئے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو جمع کر کے ارشاد فرمایا: فُلاں اور ان کے ساتھیوں کو بُلاؤ۔ میں ان کو بُلا لایا تو انہوں نے کھایا یہاں تک کہ وہ پیٹ بھر کر چلے گئے۔ پھر فرمایا: فُلاں اور ان کے ساتھیوں کو لاؤ۔ وہ لوگ بھی پیٹ بھر کھا کے چلے گئے، پھر فرمایا: فُلاں اور ان کے ساتھیوں کو بلاؤ۔ وہ سب بھی شکم سیر ہو کر چلے گئے مگر کھجوریں پھر بھی بچ گئیں۔ اس کے بعد مجھے ارشاد فرمایا: بیٹھو۔ میں بیٹھ گیا پھر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور میں نے کھائیں اور جو کھجوریں باقی رہیں ان کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تھیلی میں ڈال دیا اور مجھ سے فرمایا: جب تم نکالنا چاہو تو اپنا ہاتھ ڈال کر کھجوریں نکالتے رہنا مگر تھیلی کو کبھی اوندھا نہ کرنا۔ لہٰذا مجھے جب کھجوروں کی حاجت ہوتی میں ہاتھ ڈالتا جتنی کھجوریں چاہتا نکال لیتا۔ بلکہ میں نے اس میں سے پچاس وسق (ایک وسق میں 60 صاع ہوتے ہیں اور ایک صاع 3 کلو 840 گرام کا ہوتا ہے تو یوں ایک وسق 230 کلو 400 گرام کا ہوا اور پچاس وسق 11.520 کلو کا ہوا) [1] کھجوریں راہِ خدا میں بھی دیں۔ وہ تھیلی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے زمانہ میں میری سواری کے پیچھے لٹکی

---

[1]... بہار شریعت، ۱/۵۸ بتغیر

ہوئی تھی کہ کہیں گم ہو گئی۔[1]

کس سے ممکن ہے صفت حضرت رَسُولُ اللّٰہ کی	جب کہ خالق خود کرے مِدحت رَسُولُ اللّٰہ کی
جانور سنگ و شجر اِنس و مَلَک عرش و فلک	جانتے ہیں جیسی ہے قدرت رَسُولُ اللّٰہ کی[2]
حکیم کی آمد مرحبا	عظیم کی آمد مرحبا
یاسین کی آمد مرحبا	پیارے کی آمد مرحبا
طٰہٰ کی آمد مرحبا	مُزَّمِّل کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول !سنا آپ نے ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے 21 کھجوریں پورے لشکر نے پیٹ بھر کر کھائیں مگر وہ کبھی ختم نہ ہوئیں۔ یہ بات جہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اختیارات پر دلالت کرتی ہے وہیں اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے صحابہ کی حاجتوں پر نظر فرماتے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔

آیئے! ہم بھی اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد کے اس موقع پر نیت کرتے ہیں کہ لوگوں (بالخصوص اپنے قریبی رِشتہ داروں) کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہوئے حتی الامکان ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔

---

1 ... الخصائص الکبریٰ، ج ۲، ص ۸۵، دار الکتب العلمیہ

2 ... قبالہ بخشش، ص300

غریبوں کی مدد کیجئے

اے عاشقانِ رسول! بہت سے لوگ اپنی غربت کی وجہ سے سردی کے موسِم میں گھر والوں اور بال بچّوں کے لئے سردی سے بچاؤ کے لئے گرم لباس وغیرہ خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے، ایسے میں اگر ہم ان کی مدد کر دیں تو اس میں ہمارے لئے اجر و ثواب ہے۔ کسی شخص نے خواب میں مشہور تابعی بزرگ حضرت سیّدُنا صفوان بن سُلَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو ان کی زندگی میں ہی جنّت میں دیکھا تو وہ آپ سے ملنے حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کر کے آپ کے عمل کے بارے میں پوچھنے لگا کہ کس عمل کے سبب آپ کو جنّت میں داخلہ نصیب ہوا؟ اس پر آپ نے ارشاد فرمایا: اس کا سبب ایک قمیص ہے جو میں نے ایک شخص کو پہنائی تھی۔ لوگوں نے واقعہ پوچھا تو فرمایا: سردی کی ایک رات میں مسجد سے نکلا تو ایک شخص کو دیکھا جس کے پاس سردی سے بچاؤ کے لئے کچھ نہیں تھا، میں نے اپنی قمیص اُتار کر اسے پہنا دی۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر **اللہ** پاک نے ہمیں رِزق میں وسعت دی ہے تو خشک میوہ جات (Dry Fruits) اور مفید غذاؤں کا خود بھی استعمال کیجئے اور غریب مسلمانوں کی دِلجوئی کے لیے ان کو بھی پیش کیجئے، جیسا کہ

حضرت سیّدُنا لیث بن سعد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ سردیوں کے موسِم میں لوگوں کو گائے کے گھی اور شہد سے تیار کردہ حلوہ کھلایا کرتے تھے۔[2]

1... صفۃ الصفوۃ، جز:1، 1/106

2... سیر اعلام النبلاء، 7/448

حضرت سیّدُنا خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مصیبت زدہ لوگوں کی فریاد سننا اور ان کا ساتھ دینا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، قیدیوں کو قید سے چھڑانا، یہ باتیں اللہ کریم کے نزدیک بڑا مرتبہ رکھتی ہیں۔[1]

اللہ پاک ہمیں غریبوں کی مدد کرنے اور دوسروں کی تکلیفوں میں ان کے کام آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سردی کو گرمی میں بدل دیا

پیارے اسلامی بھائیو! مدینے والے مصطفٰی، احمدِ مجتبٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حکومت صرف اشیا پر نہ تھی بلکہ آپ کے تابع تو یہ سردی اور گرمی بھی تھی۔ آپ سردی کو حکم فرماتے تو گرمی میں بدل جاتی تھی۔ جیسا کہ

مُؤَذِّنِ رسولُ اللہ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے ایک سرد رات میں صبح کی اذان دی تو کوئی نماز کے لیے نہ آیا، میں نے پھر اذان کہی پھر کوئی نہ آیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: اے بلال! کیا معاملہ ہے؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، ٹھنڈ نے انہیں مَشَقَّت میں ڈال دیا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: یا اللہ! ان سے سردی کو ختم کر دے۔ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کے بعد دیکھا کہ لوگ پنکھے سے ہوا لے

[1]... معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، ص124

رہے ہیں۔ [1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اختیاراتِ مصطفٰی کا کیا کہنا! میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حکومت کا کیا کہنا کہ آپ جب ارادہ فرمائیں اور جیسا ارادہ فرمائیں **اللہ** پاک آپ کے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو قبولیت سے نوازتا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا فرمائی تو سردی کو گرمی میں بدل دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی دعا سے حضرت اَنس بن مالک رضی اللّٰہُ عنہُ کی اولاد میں کثرت ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی دعا سے مدینے میں بارش سے جل تھل ہوگئی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی دعا سے صحابیِ رسول کو دوبارہ ایسی آنکھ ملی کہ جس کی روشنی دوسری آنکھ سے زیادہ تیز تھی۔ جب ہمیں ایسا کریم آقا، مہربان و رحیم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملا ہے تو پھر ہم ان کے کیوں نہ گیت گائیں، ہم جشنِ ولادت کیوں نہ منائیں کہ یہی وہ کریم ہیں جو اپنے رب کے محبوب اور کائنات کی تخلیق کا باعث ہیں۔

دنیا کو پیدا نہ کرتا

حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ پاک فرماتا ہے: وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَوْلَاکَ مَا خَلَقْتُ الْجَنَّۃَ لَوْلَاکَ مَا خَلَقْتُ الدُّنْیَا یعنی مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! اے محبوب! اگر تم نہ ہوتے تو میں جنت پیدا نہ کرتا، اگر تم نہ ہوتے تو میں دنیا پیدا نہ کرتا۔ [2]

---

[1] ...دلائل النبوۃ، ج۶، ص ۲۲۴، دار الکتب العلمیہ

[2] ...فردوس الاخبار، ۲/ ۴۵۸، حدیث: ۸۰۹۵

ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی وہ ہستی ہیں جن کی آمد کی خوشخبریاں انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سُناتے آئے ہیں تو پھر ہم بھی کیوں نہ آمدِ مصطفٰے کے گیت گائیں اور مرحبا کی صدائیں لگائیں۔

آمدِ مصطفٰے مرحبا مرحبا	اَحمدِ مُجتبٰی مرحبا مرحبا
یارسولِ خدا مرحبا مرحبا	جان تم پر فدا مرحبا مرحبا
آئے پیارے نبی ہر طرف تھی خوشی	چار سُو شور تھا مرحبا مرحبا
سیّد کی آمد مرحبا	جیّد کی آمد مرحبا
طیّب کی آمد مرحبا	طاہِر کی آمد مرحبا
حاضِر کی آمد مرحبا	ناظِر کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سردی اور گرمی سے بے نیاز کر دیا

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم فرماتے ہیں: نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرے لیے دعا فرمائی: یااللہ ! اسے سردی اور گرمی سے بے نیاز کردے، فرماتے ہیں: **اس روز کے بعد مجھے کبھی گرمی لگی نہ سردی۔** آپ سخت گرمی میں موٹی قبا (ڈِھیلا ڈھالا قدرے لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے) پہن لیا کرتے اور سخت سردی میں دو ہلکے کپڑے پہن لیا کرتے تھے۔ [1]

---

1 ... سیرتِ حلبیہ، غزوہ خیبر، ج۳، ص ۵۳، دار الکتب العلمیہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! تمام موسم اللہ پاک کی نعمت ہیں کہ ان کی تبدیلی سے ہمیں طرح طرح کے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ موسِمِ سرما اللہ پاک کی نعمت ہے جو کم وقت میں زیادہ نیکیاں کمانے کا سبب ہے۔ ہمارے اَسلاف موسِمِ سرما کی آمد پر خوش ہوتے اور اسے اپنی عبادات میں اِضافے کا موسِم قرار دیتے تھے۔[1]

اے عاشقانِ صحابہ واہلبیت! سردیوں کے آنے پر تو فرشتے بھی خوش ہوتے ہیں چنانچہ حضرت سیِّدُنا قتادہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے شک! فرشتے مؤمنوں کیلئے سردیوں کے آنے پر خوش ہوتے ہیں، کیونکہ اس کے دن چھوٹے ہونے کی وجہ سے مؤمن روزہ رکھتا ہے اور رات لمبی ہونے کی وجہ سے قِیام کرتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! کوشش کیجیے اور روزے رکھیے، کیونکہ سردیوں کے دن چھوٹے ہوتے ہیں، موسِم ٹھنڈا رہتا ہے جس کی وجہ سے بھوک و پیاس کا اِحساس کم ہوتا ہے، لہٰذا اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دن کو نفل روزے رکھئے، ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سردی کے روزے ٹھنڈی غنیمت ہیں۔[3]

ایک مرتبہ نبیِّ اکرم، شفیعِ معظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اُس کے لئے جنّت میں ایک دَرَخْت لگائے گا جس کا پھل اَنار سے چھوٹا اور سَیب سے بڑا ہوگا وہ شہد جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہوگا، اللہ

---

[1]... مسندُ الفردوس، 2/349، حدیث: 6808

[2]... الزہد لاحمد بن حنبل، ص240، رقم: 1251

[3]... ترمذی، 2/210، حدیث: 797

پاک بروزِ قیامت روزہ دار کو اس دَرَخْت کا پھل کِھلائے گا۔[1]

جہنّم سے پناہ مانگئے

یاد رکھئے! جہنّم میں جہاں گرمی کا عذاب ہے وہیں ٹھنڈک کا بھی عذاب ہو گا، لہٰذا سخت سردی میں جہنّم کی سردی سے بچنے کی دُعا کرنی چاہئے۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب سخت سردی ہوتی ہے تو بندہ کہتا ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آج کتنی سخت سردی ہے! اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّم یعنی اے **اللہ** پاک! مجھے جہنّم کی زَمْہَرِیر سے بچا۔ **اللہ** پاک جہنّم سے فرماتا ہے: میرا بندہ تیری زَمْہَرِیر سے میری پناہ میں آنا چاہتا ہے اور میں نے تیری زَمْہَرِیر سے اسے پناہ دی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: جہنّم کی زَمْہَرِیر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ ایک گڑھا ہے جس میں کافر کو پھینکا جائے گا تو سخت سردی سے اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کا قُرب پانے اوراس کی رضا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ نوافل بھی ہیں، اسی لیے بزرگانِ دین فرائض و واجبات کے ساتھ **نوافل** کی کثرت بھی کیا کرتے تھے۔

ربیع الاول کی بارھویں رات نوافل پڑھنے کے بھی بہت فضائل ہیں، آیئے! ان میں سے ایک فضیلت سنتے ہیں:

---

[1]... معجم کبیر، 18/366، حدیث: 935

[2]... جواہر خمسہ، 21

بارہویں شب کو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روح پاک کو ہدیہ پہنچانے کے لئے بیس(20)رکعت اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں **سورۂ فاتحہ** کے بعد اِکّیس (21)مرتبہ **سورۂ اِخلاص** پڑھیں، منقول ہے کہ ایک شخص ہمیشہ اس طرح یہ نماز پڑھتا تھا، اُسے نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی ، فرمارہے تھے کہ **ہم تمہیں اپنے ساتھ جنت میں** لے کر جائیں گے۔[1]

میلاد کی خوشی کی برکتیں

اے عاشقانِ رسول !یقیناً جلوسِ میلاد میں شرکت کرنا سعادت مندی کی علامت ہے اور جشنِ ولادت منانا **اللہ** کریم کی طرف سے بے شمار دینی و دنیاوی رحمتوں کو پانے کا ذریعہ ہے۔ جیسا کہ سیدنا امام عبد الرحمن ابنِ جوزی فرماتے ہیں: جشنِ ولادت پر خوشی منانے والے کے لیے یہ خوشی جہنم سے رکاوٹ بنے گی ،جو جشنِ ولادت کی خوشی میں ایک درہم خرچ کرے تو رحمتِ عالم نور مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی شفاعت فرمائیں گے ،ربِّ کریم اسے ایک درہم کے بدلے دس درہم عطا فرمائے گا ۔اے امتِ محبوب! تمہارے لیے خوشخبری ہو، تم دنیا و آخرت میں خیرِ کثیر کے حق دار قرار پائے ۔ حضرت سیدنا احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے والے کو برکت ،عزت، بھلائی اور فخر ملے گا۔ موتیوں کا عمامہ اور سبز حلہ پہن کر وہ داخلِ جنت ہو گا۔[2]

---

[1]... جواہر خمسہ، ص21

[2]... مجموع لطیف الانسی، مولد العروس، ص۲۸۱

جھوم جائیے کہ مکی آقا، مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے نعرے لگانے والے **اللہ پاک کو پیارے ہیں** اور محبوبِ خدا کی آمد کی خوشی میں **مال خرچ کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔**

جلوسِ میلاد کی احتیاطیں

یاد رکھیے! نور والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد کی خوشیاں منانا اور جلوسِ میلاد میں شرکت کرنا مستحب ہے جب کہ گناہ سے بچنا لازم ہے، لہٰذا جلوسِ میلاد سے متعلق **چند ایک احتیاطیں** سنئے:

(1)۔۔۔ جشنِ ولادت کی خوشی میں جلوسِ میلاد نکالتے ہوئے بعض جگہ **گانے باجے** بجائے جاتے ہیں، ایسا کرنا شرعاً گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں دو رِوایات پیشِ خدمت ہیں: **{۱}** سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔**[1]

{۲} حضرتِ سیِّدُنا ضحاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے روایت ہے: **گانا دل کو خراب اور اللہ پاک کو ناراض کرنے والا ہے۔**[2]

(2)۔۔۔ نعتِ پاک دھیمی آواز میں اور اِس احتیاط کے ساتھ چلائیے کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو نیز اذان و اوقاتِ نماز کی بھی رِعایت کیجئے۔ (عورت کی آواز میں نعت مت چلائیے)

---

[1]... فِردَوسُ الاخبار ج ۱ ص ۴۸۳ حدیث ۱۶۱۲

[2]... تفسیراتِ اَحمدیّہ ص ۶۰۳

(3)۔۔ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْامکان باوُضو رہئے، **نمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ عاشِقانِ رسول نماز کی جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔**

(4)۔۔۔ جُلوسِ مِیلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لایئے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ کے پَیشاب اور لِید سے عاشِقان رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

(5)۔۔۔ جُلوس میں "**تقسیمِ رسائل**" کی ترکیب کیجئے یعنی مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسالے اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ نیز سنّتوں بھرے بیانات کے میموری کارڈ (Memory Card) وغیرہ خوب تقسیم کیجئے نیز پھل اور اناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بِکھرنے اور قدموں تلے کُچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔

(6)۔۔۔ اشتِعال انگیز نعرہ بازی پُر وقار جُلوسِ میلاد کو مُنتَشِر کرسکتی ہے، پُر اَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔

(7)۔۔۔ خدانخواستہ اگر کہیں ہلکا پُھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا جلوسِ میلاد تِتّر بِتّر اور دشمن کی مُراد بار آور ہو سکتی ہے۔

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے ہر طرف آئی بہار   ہوگئی صبحِ بَہاراں عیدِ میلادُ النّبی

ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب

اے عاشقانِ رسول! **12 ربیع الاول کے دن روزہ** رکھیے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی ولادت کے دن روزہ رکھنا ربِ کریم کی نعمت کا شکر ہے اور اس میں بہت زیادہ اجر و ثواب بھی ہے۔ خود ہمارے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت منایا کرتے تھے جیسا کہ حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت میں پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: اسی دن میری ولادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وحی نازل ہوئی۔

اس فرمانِ عالی سے ان دنوں میں روزوں کے مستحب ہونے کی طرف اشارہ ہے کہ جن میں **اللہ** پاک کی نعمتیں بندوں پر اُترتی ہیں، اس امت پر **اللہ** پاک کی سب سے بڑی نعمت حضرت محمد مصطفیٰ احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بندوں کے لیے ظاہر فرمانا ہے اور ایسے دن روزہ رکھنا بہت اچھا ہے جس دن میں **اللہ** پاک کے بندوں پر اس کی نعمتیں نازل ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنی چاہئیں۔

جواہر غیبی میں ہے کہ 12 ربیع الاول کے دن روزہ رکھنے والے کو **1000 سال کی عبادت** کا ثواب ملتا ہے نیز 5، 16 اور 26 ربیع الاول کو روزہ رکھنے کا بھی بہت ثواب ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! کوشش کیجئے کہ 12 ربیع الاول کے دن روزہ رکھیں اور اپنے پیارے پیارے آقا سوہنے مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایصال کر کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اپنے عشق کا اظہار فرمائیے۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں 108

1 ... جواہر غیبی، ص ۶۱۷۔

سے **زائد شعبہ جات** کے ذریعے قرآن و سنّت کا پیغام عام کر رہی ہے، ان شعبہ جات میں **جامعۃ المدینہ** اور **مدرسۃ المدینہ** بھی شامل ہیں، جہاں علمِ دین اور قرآنِ کریم کی تعلیم فی سَبِیْلِ اللہ دی جاتی ہے۔**ملک و بیرونِ ملک 851**(آٹھ سو اِکاون) **جامعات المدینہ اور 4201**(چار ہزار دو سو ایک) **مدارس المدینہ میں** تقریباً **258947** (2لاکھ، 58ہزار 947) **طلبہ و طالبات** دِینی تعلیم حاصل کرنے اور قرآنِ کریم (حفظ و ناظرہ) میں مشغول ہیں، صرف ان دو شعبہ جات کے **سالانہ اخراجات کروڑوں میں ہیں۔**

اِنْ شَآءَاللّٰہ **15 نومبر 2020ء**،28 ربیع الاول 1442ھ بروز اتوار دن 02:00 سے **اگلے دن صبح 05:00** بجے تک **ٹیلی تھون**(چندہ/Donation جمع کرنے کی مہم) کا سلسلہ ہو گا۔**پاکستانی کرنسی** کے مطابق **1 یونٹ 10 ہزار** روپے کا ہو گا، **ملک** وبیرونِ ملک "**مدارس المدینہ وجامعات المدینہ کے قیام وانتظام کے جملہ اخراجات کیلئے تعاون فرمائیں**"۔

ٹیلی تھون میں حصہ لینے والے خوش نصیبوں کے لیے دُعائے عطار:

15 نومبر 2020ء کو ہونے والے ٹیلی تھون(چندہ جمع کرنے کی مہم) میں حصہ لینے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول کے لیے امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کتنی پیاری دُعا فرمائی ہے، آیئے! سُنتے ہیں:

دُعائے عطار: یااللہ پاک! جو کم از کم **1 یونٹ** اس ٹیلی تھون میں جمع کروائے، اس کو **سلامتیٔ ایمان نصیب کر، بُرے خاتمے سے بچا اور مرتے وقت اُسے تیرے محبوب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا جلوہ نصیب ہو اور محبوب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم **کلمہ پڑھائیں اور اپنے قدموں میں اس کو سُلائیں۔ یااللہ!** یہ دعا ہر اُس اسلامی بہن کے حق میں بھی قبول فرما کہ جو اپنے محرم کے ذریعے 1 یونٹ بھجوا دے، یا کسی طرح بھی جمع کروا دے، سب کے حق میں قبول فرما۔ جو بیچارہ پلّے سے نہیں دے سکتا، لیکن دوسروں کو تیار کر کے یہ دِلوا دے، اس کے حق میں بھی یہ دُعا قبول ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ غیب نشان ہے: ”آخرِ زمانہ میں دِین کا کام بھی دِرہم و دِینار سے ہو گا۔“ (المعجم الکبیر، ۲۷۹/۲۰، حدیث: ۶۶۰، ملخصاً) آج کے دور کے جو تقاضے ہیں وہ کسی سے ڈھکے چُھپے نہیں ہیں۔ اس لیے دِین کے کاموں میں اپنے صدقات (چندے/فنڈ Donation) سے تعاون فرمائیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ آپ کا دیا ہوا صدقہ دنیا و آخرت میں کثیر فائدے کا باعث بنے گا۔

اِمامِ اہلسنّت، مجدّدِ دِین و ملّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 152 پر صدقہ کے فضائل پر احادیثِ طیبّہ سے حاصل شدہ جو فائدے ذکر کئے ہیں، ان میں چند ایک یہ بھی ہیں: ☆اللہ پاک کے حکم سے (صدقہ دینے والے) بُری موت سے بچیں گے، (صدقہ دینے والوں کے لیے) ستّر دروازے بُری موت کے بند ہوں گے۔ ☆ان (یعنی صدقہ دینے والوں) کی عُمریں زیادہ ہوں گی۔ ☆(صدقہ دینے والوں کے پاس) رزق کی وُسعت، مال کی کثرت ہو گی، ☆(اور صدقہ دینے والے) صدقہ دینے کی عادت سے کبھی محتاج نہ ہوں گے۔ ☆(صدقہ دینے والے) خیر و برکت پائیں گے۔

☆(صدقہ دینے والوں سے) آفتیں بلائیں دُور ہوں گی، ☆(صدقہ دینے والوں سے) بُری قضا ٹلے گی، ☆(صدقہ دینے والوں سے) ستر (70) دروازے بُرائی کے بند ہوں گے، ☆(صدقہ دینے والوں سے) ستر (70) قِسم کی بلا دُور ہو گی۔ ☆(صدقہ دینے والوں کے ساتھ) مددِ الٰہی شامل ہو گی۔ ☆رحمتِ الٰہی ان (یعنی صدقہ دینے والوں) کے لیے واجب ہو گی۔ ☆ملائکہ اُن (یعنی صدقہ دینے والوں) پر دُرود بھیجیں گے۔

ان کے علاوہ اور بھی کثیر دِینی و دنیوی فوائد ہیں جو صدقہ دینے سے حاصل ہوتے ہیں۔ لہٰذا آپ خود بھی ٹیلی تھون مہم میں ضرور تعاون کیجئے، اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کیلئے اس میں یونٹ جمع کروایئے۔ زیادہ نہ ہو تو گھر کے ہر فرد کی طرف سے کم از کم ایک یونٹ تو ضرور جمع کروایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ یونٹ جمع کرنے کا اپنا کوئی ہدف بنا کر ابھی سے اس کے لیے رابطے شروع کر دیجئے۔ اللہ پاک ہمیں دِین کے کاموں میں دِل کھول کر خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

اجتماعِ میلاد کے اعلانات

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلسنت کسی ایک رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے یا آڈیو رِسالہ سُننے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اوراسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اورآڈیو سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**صابر پیا کلیری کی حکایات**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل

1...مجمع الزوائد،کتاب الادعیۃ،باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵

2...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

کرلیں اوراس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ ہدیہ: 12 روپے۔

جوعاشقانِ رسول سوشل میڈیامثلاً (Whatsapp وغیرہ) استعمال کرتے ہیں، رِضائے اِلٰہی اورثواب کے لیے یہ رِسالہ دُوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے۔

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے اسلامی بھائیو! آنے والے ہفتے کو بھی **مدنی چینل پر براہِ راست** (Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** ہو گا۔ امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمدالیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ

کتاب " **ملفوظاتِ امیر اہلسنت جلد1** "میں کیا ہے؟ سنیئے!(❀) اسپیشل افراد(گونگے بہروں) کے بارے میں سوال جواب(❀) بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پہنچانے کا طریقہ (❀) ماں باپ لڑیں تو اولاد کیا کرے؟(❀) گلاب کی پتیوں پر پاؤں رکھنا کیسا؟(❀) بچوں کو دھوپ لگوانے کے فوائد۔ ہدیہ۔410۔ روپے

کتاب "**سیرتِ مصطفی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم " میں کیا ہے؟ سنیئے!(❀) مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مکی زندگی(❀) دُعائے **مصطفٰی** سے بارش کا برسنا(❀) سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ولادت سے پہلے عرب کے حالات (❀) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بچپن کے سنہری واقعات (❀) کعبۂ معظمہ کتنی بار تعمیر کیا گیا؟(❀) سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے چند معجزات ہدیہ: 425 روپے۔

جلوسِ میلاد

اپنے شہر/کابینہ میں ہونے والے **جلوسِ میلاد** کے وقت اور مقام کا اعلان کر دیا جائے۔